REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۹/۱۴ ۲۳ امان ہش ۱۳۳۹ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۶۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۲ مارچ بوقت ½ ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خصوصیت سے نہایت درد و الحاح کے ساتھ اپنے رب کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا وہ قادر خدا اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ حضور کو کامل شفا عطا فرما کر صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت

لاہور ۲۱ مارچ۔ ۹ بجے شب (بذریعہ فون)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی داڑھ میں درد کی تکلیف ہے جس کا علاج ہو رہا ہے۔ ویسے عام طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت

لاہور ۲۱ مارچ۔ ۹ بجے شب بذریعہ فون

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ تاہم ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ مزید ۲ ہفتہ تک ہسپتال میں ہی علاج جاری رکھنا ہوگا۔ احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو صحت کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان کی تقریب کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۴ مارچ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ (مینیجر الفضل)

یوم پاکستان پر شاندار پریڈ کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے

لاہور میں چراغاں، آرائش، سکاؤٹوں کے جلوس اور جلسوں کا پروگرام

لاہور ۲۲ اپریل۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے اعلان کے مطابق تئیس مارچ کو یوم پاکستان کے موقعہ پر ہونے والی شاندار پریڈ کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان پریڈ کی سلامی لیں گے۔ یہ پریڈ فورٹریس سٹیڈیم (چھاؤنی) میں صبح آٹھ بجے شروع ہوگی۔ لاہور کے شہری پریڈ کے موقعہ پر اپنی قومی فوج کی طاقت کی ایک جھلک دیکھیں گے۔ پریڈ میں پاکستان کی چند مشہور و معروف رجمنٹوں اور آرمرڈ کور کے دستے شامل ہوں گے۔ تماشائیوں کو ایسے بھاری ٹینکوں نیز بھاری اور ہلکی توپوں کی ایک تعداد کو بھی دیکھنے کا موقعہ ملے گا۔ جن کی وجہ سے حال ہی میں ملک کی فوجی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ مارچ پاسٹ میں انجینئروں الیکٹریکل انجینئروں کے بھاری ساز و سامان کو بھی شامل کیا جائے گا۔ بریگیڈیئر صادق اللہ خان ایم۔ سی پریڈ کی کمان کریں گے۔

کل صبح ۲۳ مارچ کی پریڈ کے سلسلہ میں ایک ریہرسل ہوئی۔ اس موقعہ پر کور کمانڈر لفٹیننٹ جنرل بختیار رانا بھی موجود تھے۔ طلباء کو فوجی پریڈ دکھانے کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ مقامی سکولوں اور کالجوں کے طلبہ کے لئے مفت فوجی گاڑیاں فراہم کی جائیں گی۔ تاکہ وہ پریڈ دیکھ سکیں۔ عام لوگ بھی پریڈ دیکھ سکیں گے۔ اور ان کے لئے بھی اس سلسلہ میں سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ پریڈ اس وقت شروع ہوگی۔ جب گورنر پریڈ گراؤنڈ میں پہنچ جائیں گے۔ لہٰذا تماشائیوں کو چاہیئے کہ وہ ۸ بجے اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ ۲۳ مارچ کی صبح کو یوم پاکستان کی تقریب ۲۱ توپوں کی سلامی سے شروع ہوگی۔

چھاؤنی کی بڑی بڑی عمارتوں پر چراغاں کیا جائیگا (باقی صفحہ ۸ پر)

اگر پاکستان کو خوش حال و خوش بخت بنانا چاہتے ہو

تو باہم مل کر ملک کو ترقی دینے کی کوشش کرو

بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کا تاریخی بیان

"اگر ہم اس مملکت عظیم یعنی پاکستان کو خوش بخت و خوش حال بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہم کو اپنی تمام تر توجہ اہل ملک اور اہل ملک میں سے بالخصوص عوام اور مفلوک الحال طبقہ کی حالت کو بہتر بنانے پر صرف کرنا ہوگی۔ اگر آپ تمام پچھلی تلخیوں کو بھلا کر اور ماضی کو فراموش کر کے باہمی تعاون سے کام کرینگے۔ تو آپ کی کامیابی یقینی ہے اگر آپ مخلص نامخلص پر عمل کرتے ہوئے باہم ایک ہو کر اس جذبے کے تحت کام کریں کہ آپ میں سے ہر ایک (امتیازات کی پرواہ کئے بغیر کہ وہ کس فرقے سے تعلق رکھتا ہے یا یہ کہ ماضی میں اس کے دوسروں کے ساتھ تعلقات کیسے تھے یا یہ کہ اس کی اپنی ذات رنگ اور نسل کیا ہے) یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کرے کہ وہ اول و آخر ایک ایسی ریاست کا شہری ہے۔ جہاں اسے دوسروں کے ساتھ مساوی حقوق و مراعات و فرائض حاصل ہیں۔ تو پھر آپ کی ترقی کبھی ختم نہیں ہوگی۔"

(تقریر قائد اعظم ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء)

درخواست دعا

غانا مغربی افریقہ سے مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب پریمی وہاں اپنڈے سائٹس سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ چھ ہفتہ بعد ڈاکٹروں نے اپریشن کرنے کا خیال ظاہر کیا ہے۔ احباب جماعت اپنے مجاہد بھائی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفا بخشے۔ اور اپریشن کی نوبت ہی نہ آئے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

پاکستان کے قیام پر بارگاہِ ربّ العزّت میں سجدۂ شکر

اس تصوّر سے میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ لاکھوں مسلمانوں نے بے گھر ہو کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک گھر پیدا کر دیا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک بصیرت افروز تقریر

دسمبر ۱۹۴۷ء میں پاکستان میں جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں ۲۸ دسمبر کو حضور نے قیام پاکستان پر جن الفاظ میں اپنے جذبات مسرت کا اظہار فرمایا۔ ان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حضور کو پاکستان۔ ایک نئی اسلامی مملکت کے قیام پر کس قدر خوشی ہوئی تھی جب کہ یوم پاکستان کی تقریب ملک کے تمام اکناف و اطراف میں بڑے اہتمام کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ حضور کی اس تقریر کا ایک ملخص ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

پاکستان کا مسلمانوں کو مل جانا اس لحاظ سے

بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے

کہ اب مسلمانوں کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے سانس لینے کا موقعہ میسّر آگیا ہے اور وہ آزادی کے ساتھ ترقی کی دوڑ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اب ان کے سامنے ترقی کے اتنے غیر محدود ذرائع ہیں کہ اگر وہ ان کو اختیار کریں تو دنیا کی کوئی قوم ان کے مقابلہ میں ٹھہر نہیں سکتی اور پاکستان کا مستقبل نہایت ہی شاندار ہو سکتا ہے .... ---------- مگر پھر بھی پاکستان ایک چھوٹی چیز ہے۔ ہمیں اپنا قدم اس سے آگے بڑھانا چاہیئے۔ اور پاکستان کو

اسلامستان کی بنیاد بنانا چاہیئے

بے شک پاکستان بھی ایک اہم چیز ہے۔ بے شک عرب بھی ایک اہم چیز ہے۔ بیشک حجاز بھی ایک اہم چیز ہے۔ بیشک مصر بھی ایک اہم چیز ہے۔ بے شک ایران بھی ایک اہم چیز ہے مگر پاکستان اور عرب اور حجاز اور دوسرے اسلامی ممالک کی ترقیات صرف پہلا قدم ہیں۔ اصل چیز دنیا میں اسلامستان کا قیام ہے ہم نے پھر سارے مسلمانوں کو ایک ہاتھ اکٹھا کرنا ہے۔ ہم نے پھر اسلام کا جھنڈا دنیا کے تمام ممالک میں لہرانا ہے ہم نے پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام عزت اور آبرو کے ساتھ دنیا کے کونے کونے میں پہنچانا ہے۔ ہمیں پاکستان کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے۔ ہمیں مصر کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہے۔ ہمیں عرب کے جھنڈے بلند ہونے پر بھی خوشی ہوتی ہمیں ایران کے جھنڈے بلند ہونے پر خوشی ہوتی ہے مگر ہمیں

حقیقی خوشی تب ہوگی

جب سارے ملک آپس میں اتحاد کرتے ہوئے اسلامستان کی بنیاد رکھیں۔ ہم نے اسلام کو اس کی پرانی شوکت پر پھر قائم کرنا ہے۔ ہم نے خدا تعالےٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنی ہے۔ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم کرنی ہے۔ ہم نے عدل اور انصاف کو دنیا میں قائم کرنا ہے اور ہم نے عدل و انصاف پر مبنی پاکستان کو اسلامک یونین کی پہلی سیڑھی بنانا ہے۔ یہی اسلامستان ہے جو دنیا میں حقیقی امن قائم کرے گا اور ہر ایک کو اس کا حق دلائے گا جہاں روس اور امریکہ فیل ہوا صرف مکہ اور مدینہ ہی انشاء اللہ کامیاب ہونگے یہ چیزیں اس وقت ایک پاگل کی بڑ معلوم ہوتی ہیں۔ مگر دنیا میں بہت سے لوگ جو عظیم الشان تغیر کرتے رہے ہیں وہ پاگل ہی کہلاتے رہے ہیں۔ اگر مجھے بھی لوگ پاگل کہیں تو میرے لئے اس میں شرم کی کوئی بات نہیں۔ میرے دل میں ایک آگ ہے ایک جلن ہے ایک تپش ہے۔ جو مجھے آٹھوں پہر بیقرار رکھتی ہے۔ میں مسلمانوں کو ان کی ذلت کے مقام سے اٹھا کر عزت کے مقام پر پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانا چاہتا ہوں۔ میں پھر

قرآن کریم کی حکومت دُنیا میں قائم کرنا چاہتا ہوں

میں نہیں جانتا کہ یہ بات میری زندگی میں ہوگی یا میرے بعد۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ میں اسلام کی بلند ترین عمارت میں اپنے ہاتھ سے ایک اینٹ لگانا چاہتا ہوں۔ یا اتنی اینٹیں لگانا چاہتا ہوں۔ جتنی اینٹیں لگانے کی خدا مجھے توفیق دے دے میں اس عظیم الشان عمارت کو مکمل کرنا چاہتا ہوں یا اس عمارت کو اتنا اونچا لے جانا چاہتا ہوں۔ جتنا اونچا لے جانے کی اللہ تعالےٰ مجھے توفیق دے دے۔ اور میرے جسم کا ہر ذرّہ اور میری روح کی ہر طاقت اس کام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خرچ ہوگی اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی میرے اس ارادہ میں حائل نہیں ہوگی۔

میں جماعت کے دوستوں سے بھی کہتا ہوں۔ کہ

وہ اپنے نقطۂ نگاہ کو بدلیں

وہ زمانہ گیا۔ جب ایک غیر قوم اُن پر حکمران تھی۔ اور وہ محکوم سمجھے جاتے تھے۔ میں تو اس زمانہ میں بھی اپنے آپ کو غلام نہیں سمجھتا تھا۔ لیکن چونکہ ایک غیر قوم ہم پر حکمران تھی۔ کبھی کبھی خواہش پیدا ہوتی کہ ہندوستان کو چھوڑیں اور کسی اسلامی ملک میں جا کر رہنا شروع کر دیں۔ مگر اب اللہ تعالےٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے۔ کہ بجائے اسکے کہ ہم دور کسی اسلامی ملک مثلاً عرب یا حجاز میں جاتے اس نے ہمیں وہ ملک دے دیا۔ جو عمل کرے یا نہ کرے۔ کہلانا خدا کا ہے۔ کہلاتا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ ہمارے لئے

بہت بڑی خوشی کا مقام ہے

کہ چاہے۔ اُس نے ایک چھوٹی چیز دے دی۔ مگر اپنی تو دے دی۔ یہاں کوئی میری مانے یا نہ مانے۔ سنے یا نہ سنے۔ جب میں یہ کہوں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسا کہتے ہیں۔ تو کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے۔ کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر ایک حکومت قائم ہو گئی ہے۔ پس اس تصوّر سے میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ میں ان غموں کو بھول جاتا ہوں۔ جو ہندوستان میں ہمیں پیش آئے۔ اس لئے کہ میرا مکان گو میرے ہاتھ سے جاتا رہا۔ مگر

میرے آقا کو

ایک مکان مل گیا۔ یہ درست ہے کہ چوالیس لاکھ مسلمانوں کے مکان اُن کے ہاتھ سے جاتے رہے۔ وہ گھروں سے بے گھر ہو گئے۔ وہ جائیدادوں سے بے دخل ہو گئے۔ مگر ایک جگہ ایسی ضرور پیدا ہو گئی ہے۔ جس کے متعلق محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ میری جگہ ہے۔ اور یہ خوشی ہماری اپنی جائیدادوں کے کھوئے جانے سے بہت زیادہ ہے۔

دُعا کے متعلّق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے بعض زرّیں ارشادات

مُردہ قوموں کی طرح تم رسوم کے پابند مت بنو بلکہ اپنے اندر حقیقی ایمان پیدا کرو

درد سے نکلا ہوا ایک فقرہ بھی خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیتا ہے

ربوہ کے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ درس القرآن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوا کریں

فرمودہ ۲۳ ؍ جون ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

رمضان المبارک میں نظارت تعلیم کے زیر انتظام مسجد مبارک میں جو درس القرآن جاری ہے۔ اس کے اختتام پر ہمیشہ ایک اجتماعی دُعا کی جاتی ہے ۱۹۵۲ء میں ایک ایسی ہی تقریب پر ۲۹ ؍ رمضان المبارک کو سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی گئی۔ کہ حضور از راہ کرم دعا کے لئے تشریف لائیں۔ چنانچہ حضور اس درخواست کو قبول فرماتے ہوئے مسجد میں تشریف لائے۔ اور دعا سے قبل حضور نے ایک مختصری تقریر فرمائی جو افادۂ احباب کے لئے شائع کی جاتی ہے۔۔ یہ ایک غیر مطبوعہ تقریر ہے۔ جسے صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد۔ تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

آپ لوگ جو اس وقت یہاں

دعا کے لئے جمع ہوئے ہیں

تو کسی ایسی دُعا کے لئے جمع نہیں ہوئے جس کا ثبوت قرآن کریم سے ملتا ہو یا سنت سے ملتا ہو۔ یا احادیث سے ملتا ہو۔ بلکہ ایک ایسی دعا کے لئے جمع ہوئے ہیں جو ہم میں صرف رسماً پیدا ہوگئی ہے۔ یعنی قرآن کریم کے درس کے اختتام پر کی جانے والی دعا۔ جس دعا کا ہمیں قرآن کریم اور احادیث سے پتہ لگتا ہے۔ وہ دعا وہ ہے جو تہجد کے وقت کی جاتی ہے۔ یا ایک روزہ دار سحری کھانے سے پہلے کرتا ہے۔ ہماری

یہ دعا بالکل ایسی ہی ہے

جیسے پرانے مسلمانوں کی رسم تراویح تھی۔ انہوں نے تراویح کو اختیار کر لیا۔ اور تہجد کو چھوڑ دیا۔ تم نے بھی رمضان کے ایک دن جمع ہوکر دعا کرنا اختیار کر لیا اور رمضان کی تیس دنوں کی دُعا کو چھوڑ دیا۔ گویا انہوں نے بھی جادو اور ٹونے کا راستہ نکال لیا۔ اور تم بھی جادو اور ٹونہ کا رستہ نکال رہے ہو۔ اگر یہ دعا زائد ہوتی۔ تو پھر یہ

ایک عمدہ چیز

تھی۔ جیسے فرض خدا تعالےٰ نے مقرر کئے ہیں سنتیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ملا لیں۔ نفل ہر انسان جتنا دل چاہتا ہے پڑھ لیتا ہے۔ جب سنتیں فرض کے ساتھ ادا ہوتی ہیں۔ تو وہ نیکی کو زیادہ کرتی ہیں۔ جب نفل سنتوں کے ساتھ ادا کئے جاتے ہیں۔ تو وہ نیکی کو زیادہ کرتے ہیں۔ لیکن فرض کو چھوڑ کر سنتیں ادا کرنا یا سنتوں کو چھوڑ کر نفل ادا کرنا انسان کو گنہگار بناتا ہے اس وقت

جتنے لوگ یہاں جمع ہیں

اگر اتنے ہی لوگ ہر روز درس کے لئے آیا کرتے تھے۔ تو ان کا آج کا آنا ان کے ثواب کو بڑھانے والا ہے۔ لیکن اگر آج کا اجتماع روزانہ کے اجتماع کو جھوٹا ثابت کرتا ہے۔ اگر جتنے لوگ اب جمع ہوئے ہیں۔ ان کا بیسواں حصہ بھی روزانہ درس میں جمع نہیں ہوتے تھے۔ تو اس کے معنے یہ ہیں کہ تم نے بھی ایک رسم کو اختیار کر لیا ہے۔ جیسے دوسرے لوگوں نے تراویح کو تہجد کا قائمقام بنا لیا۔

آخر کیا فائدہ ہے

اس دعا کا۔ اور کیا نتیجہ ہے جو ایسی دعا سے نکل سکتا ہے۔ آخر ہمارا خدا کوئی بھولا بھالا بچہ تو نہیں۔ تم ایک بچہ کو بعض دفعہ پیسہ دے کر کہتے ہو کہ یہ روپیہ ہے تو وہ خوش ہو جاتا ہے تم بعض دفعہ اپنی خالی انگلیاں اس کے ہاتھ پر رکھ دیتے ہو۔ اور کہتے ہو یہ مٹھائی ہے۔ تو وہ ہنس دیتا ہے۔ کیا اسی طرح تم بھی یہ خیال کرتے ہو کہ خدا تعالےٰ تمہارے اس دھوکہ میں آجائیگا تم اسے پیسہ دے کر کہو گے۔ کہ یہ روپیہ ہے۔ اور وہ

دھوکہ کھا جائیگا

تم اس کے ہاتھ میں خالی انگلیاں رکھ دو گے۔ اور کہو گے یہ مٹھائی ہے۔ تو وہ ہنس دے گا۔ آخر یہ قرآن کریم کے کس پارہ اور کس سورۃ میں آتا ہے۔ کہ رمضان میں قرآن کریم کے ختم ہونے پر

سب مل کر دعا کرو

تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ یا کونسی حدیث میں یہ ذکر آتا ہے۔ کہ آخری روزہ کو عصر کے وقت دعا کرو۔ تو اللہ تعالےٰ اسے قبول کر لیتا ہے۔ صحاح ستہ تو کیا کسی کمزور سے کمزور روایت میں بھی اس دعا کا ذکر نہیں۔ حدیثوں میں یہ تو آتا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے۔ کہ اس میں جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ حدیثوں میں یہ تو آتا ہے۔ کہ رمضان میں لیلۃ القدر آتی ہے۔ اس رات جو دعا کی جائے۔ وہ قبول کی جاتی ہے۔ اسی طرح قرآن کریم میں یہ تو آتا ہے۔ کہ رمضان کی راتوں میں خصوصاً

لیلۃ القدر میں

دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ لیکن میں نے نہ قرآن میں نہ حدیث میں اور نہ اسلام میں کسی اور جگہ یہ دیکھا ہے۔ کہ رمضان کے آخری دن تم اکٹھے ہو جایا کرو۔ تو اس دن تم جو دعا کرو گے وہ قبول ہو جائے گی۔ میں خود درس دیا کرتا تھا۔ تو آخر میں دعا بھی کر لیا کرتا تھا۔ کیونکہ اس وقت میرا دعا کرنا رسم نہیں تھا۔ لیکن اب جبکہ میں درس نہیں دیتا جب مجھے دعا کے لئے بلایا جاتا ہے تو میری طبیعت پر سخت گراں گزرتا ہے اور

میں سمجھتا ہوں

کہ یہ دعا محض ایک رسم اختیار کر لی گئی ہے۔ جو لوگ درس دیتے رہے ہیں یا جو روزانہ درس سنتے رہے ہیں۔ وہ تو کچھ نہ کچھ حق بھی رکھتے تھے۔ کہ دعا میں حصہ لیں۔ لیکن وہ لوگ جو آج سینکڑوں کی تعداد میں آئے ہوئے ہیں۔ وہ یقیناً ایک رسم کے ماتحت آئے ہیں۔ جس شخص نے درس دیا ہے۔ یا جن لوگوں نے روزانہ درس سنا ہے۔ ان کے لئے تو دعا کا موقع ہے۔ لیکن باقی لوگوں کے لئے یہ محض ایک رسم ہے۔ دعا کا کوئی موقع نہیں۔ اور رسم پر چلنا کسی مومن کا کام نہیں ہو سکتا۔

اگرچہ وقت کم ہے۔ اور لوگوں نے روزہ افطار کرنا ہے۔

اس لحاظ سے ضروری ہے

کہ درس اجارہ منفت روزہ افطار ہونے سے قبل

دعا ختم کر دی جائے لیکن تاہم میں نے اس کے متعلق کچھ بیان کرنا مناسب سمجھا۔ میری طبیعت پر ہمیشہ گرانی سی رہتی ہے اور میں یہی سمجھ کر دعا کے لئے آتا رہا ہوں۔ کیونکہ میں ابھی تک اس اجتماع کی حکمت کو نہیں سمجھ سکا نہ قرآن کریم کی کوئی آیت مجھے اس کی تصدیق میں ملی ہے۔ اور نہ کوئی حدیث مجھے اس کی تصدیق میں ملی ہے ہاں جنہوں نے قرآن کریم پڑھایا ہے یا قرآن کریم کا درس سنا ہے ان کی دعا تبرکاً قبول ہو سکتی ہے۔ یوں پڑھنے والے گھروں پر قرآن پڑھتے ہی ہیں۔ مثلاً ہم نے بھی قرآن کریم ختم کئے ہیں چنانچہ ہمیشہ

میں نے دیکھا ہے

کہ رمضان میں پانچ سات بلکہ آٹھ نو دفعہ قرآن کریم ختم ہو جاتا ہے۔ اس دفعہ بھی بیماری اور ضعف کے باوجود میں نے پانچ دفعہ قرآن کریم ختم کیا ہے۔ اور مجھے حق ہے کہ اس موقعہ پر میں دعا کروں۔ لیکن اس مجلس میں نہیں۔ کیونکہ میں نے اس مجلس میں قرآن کریم نہیں سنا۔ میں نے گھر میں قرآن کریم پڑھا ہے اور گھر میں دعائیں بھی کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ انہیں قبول بھی فرماتا ہے۔ لیکن تم میں بہت سے ایسے لوگ بیٹھے ہیں جنہوں نے نہ تو روزہ رکھنے کی کوشش کی۔ اور نہ یہاں آکر

قرآن کریم سننے کی کوشش کی

خود تو ان میں یہ قابلیت نہیں تھی کہ وہ قرآن کریم سمجھ سکتے ان کے لئے موقعہ تھا کہ وہ یہاں آتے اور قرآن کریم سنتے۔ لیکن وہ یہاں نہیں آئے جو میرے پاس رپورٹیں آتی رہی ہیں ان میں یہی لکھا ہوتا تھا۔ کہ دو تین سو آدمی درس سننے کے لئے آتے ہیں لیکن اس وقت دو تین ہزار کا مجمع ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ہر دس میں سے نو آدمی یہاں کیوں آئے ہیں۔ اور آخر انہوں نے کیا کام کیا ہے۔ کہ آج خدا تعالیٰ ان کی دعا سنے۔ ہاں جنہوں نے قرآن کریم سنا ہے۔ وہ اگر کہیں۔ کہ اے خدا ہم نے تیرے نشانات دیکھے تیری آیات پڑھیں تیرا کلام سنا۔ اب ہم قرآن کریم ختم کرنے لگے ہیں اے خدا تو ایک اور نشان ہمارے لئے دکھا۔ جس سے

ہمارے ایمان تازہ ہوں

تو یہ معقول بات ہوگی۔ جس شخص نے قرآن سنا ہے۔ وہ اگر کہے کہ اے اللہ میں سنی سنائی باتیں سنتا رہا ہوں۔ تو اب ایک زندہ نشان میرے لئے بھی ظاہر فرما۔ تو یہ معقول بات ہوگی۔ لیکن جو درس میں آتا ہی نہیں رہا۔ وہ کیا کہے گا کیا وہ یہ کہے گا کہ اے خدا سارا مہینہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نشانات سنائے جاتے رہے موسےٰ اور عیسےٰ علیہم السلام کے نشانات سنائے جاتے رہے لیکن میں نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ آج اور لوگ آئے ہیں تو میں بھی آگیا ہوں تو میری دعا بھی سن لے۔ کیا تم سمجھ سکتے ہو کہ ایسے شخص کی دعا قبول ہو سکتی ہے۔

یہ تو ویسا ہی لطیفہ ہے

جیسے کہتے ہیں۔ کہ ایک زمیندار تھا جس نے ابھی شہر نہیں دیکھا تھا۔ اس کی بیوی اسے روز کہتی کہ مجھے بڑی شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ جب لوگ مجھے طعنے دیتے ہیں کہ تیرے خاوند نے ابھی شہر بھی نہیں دیکھا۔ پانچ میل پر تو شہر ہے کسی دن جا اور جا کر شہر دیکھ آ۔ ایک دن اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ہر روز مجھے طعنے دیتی رہتی ہے۔ کہ تو نے ابھی تک شہر نہیں دیکھا۔ تو مجھے آٹا گوندھ دے۔ میں شہر دیکھ آتا ہوں بیوی نے آٹا گوندھ کر دے دیا اور وہ شہر کو چل پڑا۔ چادر اس نے کندھے پر ڈال لی۔ اور بازار میں پھرتا رہا دیہات میں اگر کوئی آئے تو وہ کسی گھر میں چلا جاتا ہے اور گھر والوں سے کہتا ہے۔ میری روٹی بھی پکا دو۔ اور وہ اسے روٹی پکا دیتے ہیں بلکہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں۔

آٹے کی کیا ضرورت ہے

روٹی ہم نے پکائی ہی ہے۔ تم یہاں آکر روٹی کھا لینا۔ لیکن شہروں میں یہ رواج نہیں ہوتا۔ وہاں تو نفسا نفسی ہوتی ہے۔ وہ زمیندار کسی گھر میں گھسا۔ اور کہا۔ آٹا لے لو۔ اور میری روٹی پکا دو۔ گھر والوں نے کہا نکلو باہر۔ تم ہمارے مکان میں کیوں گھسے ہو وہ دوسرے گھر گیا۔ تو وہاں سے بھی یہی جواب ملا۔ تیسرے گھر گیا۔ تو وہاں بھی یہی سلوک ہوا۔ یہاں تک کہ وہ تھک گیا۔ اور عصر کا وقت آگیا کسی نے اسے روٹی پکا کر نہ دی۔ وہ اب ایک جگہ حیران ہو کر کھڑا ہو گیا۔ پاس ہی ایک حلوائی پوریاں تل رہا تھا۔ اس نے حلوائی سے دریافت کیا۔ کہ یہ تم کیا کر رہے ہو۔ اس نے کہا میں پوچیاں تل رہا ہوں۔

زمیندار نے دیکھا

کہ وہ نہایت چھوٹے چھوٹے پیڑوں کی ٹکیاں بنا کر تل رہا ہے اور انہیں پوچیاں کہتا ہے۔ اس نے آٹا کی گرہ کھولی۔ جو چادر کے ایک طرف باندھا ہوا تھا۔ اور آٹے کا ایک بڑا سا پیڑا بنا کر زور سے کڑاہی میں دے مارا۔ اور کہا۔ میرا بھی پوچ تل دے۔ حلوائی کا گھی کڑاہی سے باہر جا پڑا اور وہ شور مچانے لگ گیا۔ تمہاری دعا بھی ایسی ہی ہے۔ کچھ تو سارا ماہ پوچیاں تلتے رہے یعنی درس دیتے رہے۔ کچھ پوچیاں خریدتے رہے۔ یعنی درس سنتے رہے۔

لیکن جب آخری دن آیا

تو تم نے بھی اپنا آٹا کڑاہی میں دے مارا کہ میرا بھی پوچ تل دو۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایسی حالت میں تمہارے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ یہی ہوگا۔ کہ تمہیں جیل خانہ بھیج دیا جائے گا۔ غرض رسول کا طریق

مردہ قوموں کا طریق ہوتا ہے

ہمارا طریق نہیں اگر تمہارے اندر جرأت ہوتی۔ تو جیسے تم پہلے نہیں آئے آج بھی نہ آتے۔ اگر تیس دن گناہ میں تم نے اپنے آپ کو منافق نہیں بنایا۔ تو آج تم اپنے آپ کو کیوں منافق بناتے ہو آج بھی تم میں جرأت ہونی چاہیئے تھی۔ کہ اگر سارا ماہ تم نہیں آئے۔ تو آج بھی تم یہاں نہ آتے۔ اگر تم ایسا کرتے۔ تو یہ بات تمہارے لئے زیادہ نیکی کا موجب ہوتی۔ اگر تم ایسا کرتے۔ تو اگلے سال تمہیں خیال آتا کہ میں بھی درس میں جاؤں۔ تا دعا میں شریک ہو سکوں۔ اگر تم چھ دن مسجد میں نہیں آتے۔ لیکن جمعہ کے دن آجاتے ہو۔ تو ہم کہیں گے تم نے ایک دن تو نیکی کر لی ہے۔ کیونکہ اس کا حکم قرآن کریم میں ہے۔ لیکن اس دعا کا حکم قرآن کریم میں نہیں۔ اس دعا کا حکم حدیث میں نہیں

یہ دعا تبھی دعا کہلا سکتی ہے

جب تم ۳۰ دن قرآن کریم سنتے۔ پڑھتے اور پھر خدا تعالےٰ سے اپنے لئے رحم طلب کرتے۔ اگر تم ایسا کرتے۔ تو تمہاری یہ بات طبعی ہوتی۔ اگر تم روٹی پکاتے ہو۔ تو تمہارا حق ہے۔ کہ تم روٹی کھاؤ۔ لیکن یہ نہیں۔ کہ تم روٹی تو نہ پکاؤ لیکن اپنے ہمسائے کی روٹی لے کر کھا لو۔ اگر تم روٹی پکاتے تو تمہارا حق تھا۔ کہ آج آتے اور روٹی کھاتے لیکن یہ نہیں کہ آٹا کسی نے گوندھا روٹی توکسی نے پکائی اور روٹی کھانے کے لئے تم آجاؤ یعنی درس کسی نے دیا۔ گلا کسی نے بٹھایا۔ سنا کسی نے۔ لیکن آج جب قرآن کریم ختم کرنے کا وقت آیا۔ تو تم بھی آگئے کہ ہماری دعا قبول ہو جائے آج ہر دس آدمیوں میں سے نو آدمی ایسے ہیں جو دوسرے کا مال کھانے کے لئے آگئے ہیں انہوں نے سارا ماہ دعا نہیں کی لیکن آج یہاں آگئے ہیں تا دعا میں شریک ہو جائیں۔ لیکن ہمارا خدا دھوکا میں نہیں آتا ممکن ہے کوئی دل آج اپنے فعل پر افسردہ ہو۔ شرمندہ ہو۔ اور پھر یہاں آگیا ہوں۔ تو خدا تعالےٰ اس کی دعا سن لے۔ کیونکہ

ہمارا خدا رحیم و کریم ہے

لیکن جو لوگ آج رسماً یہاں آگئے ہیں خدا تعالےٰ ان کی دعائیں نہیں سنے گا کیونکہ یہ دعا نہیں۔ بلکہ محض ایک تمسخر ہے۔ باقی وہ جن کے دلوں میں خدا تعالےٰ کا خوف تھا اور انہوں نے سارا ماہ قرآن کریم سنا۔ قرآن پڑھا اور روزے رکھے ان کے لئے بے شک یہ دعا کا موقعہ ہے۔ وہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اے خدا۔ رمضان جا رہا ہے۔

برکت کی گھڑیاں

جو تو نے ہمیں دی تھیں ....

وہ اب جا رہی ہیں۔ لگتے ہاتھوں اب میری دعا بھی سن لے۔

صرف ایسے ہی لوگوں کو میں کہتا ہوں۔ کہ ہمارا خدا نہ تو ہمارے آنسوؤں کا محتاج ہے نہ وہ ہمارے گڑگڑانے کا محتاج ہے اور نہ وہ ہماری کسی اور حرکت کا محتاج ہے۔ وہ صرف ایک گداز دل کی آہ سننے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ وہ مومن کا دل دیکھتا ہے۔ اور اس کے دل کے درد کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہے بچہ جب سوتے سوتے رات کو درد کے ساتھ کراہتا ہے۔ تو ماں اس کی طرف دوڑ پڑتی ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتی کہ بچہ چلّاتا ہے یا نہیں وہ اس کے رونے کا انتظار نہیں کرتی سو

دکھ کی نکلی ہوئی آواز

خدا تعالےٰ سنتا ہے۔ اگر تمہیں دکھ ہے تو تمہاری دعائیں اسی طرح سنی جائیں گی۔ جس طرح تم سے پہلی جماعتوں کی دعائیں سنی گئیں اور خدا تعالےٰ تمہاری طرف اسی طرح دوڑے گا۔ جس طرح وہ پہلے انبیاء کی جماعتوں کی طرف دوڑا۔ پس میں ایسے دوں سے کہتا ہوں۔ کہ تم دعائیں کرو۔ کسی لمبی دعا کی ضرورت نہیں۔

درد سے نکلا ہوا ایک فقرہ بھی خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیتا ہے۔

تم دعائیں کرو۔ ان مبلغوں کے لئے جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور دین کا کام کر رہے ہیں۔ وہ صرف اپنا فرض ہی ادا نہیں کر رہے۔ بلکہ تمہاری نمائندگی بھی کر رہے ہیں۔ دعائیں کرو۔ ان جماعتوں کے لئے جنہوں نے نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ اور نہ آپ کے خلفاء کو دیکھا۔ لیکن اسلام کی فتح کے لئے جو جنگ ہو رہی ہے۔ اس میں وہ برابر کی شریک ہیں اور وہ ایمان بالغیب لے آئی ہیں۔ دعائیں کرو۔ ان لوگوں کیلئے جو اس ملک کے رہنے والے ہیں۔ کہ انہوں نے

خدا تعالیٰ کے نشانات

دیکھے۔ لیکن انہوں نے آنکھیں بند کر لیں خدا تعالےٰ انہیں آنکھیں دے اور ہدایت پانے کی توفیق دے۔ دعائیں کرو۔ ان فتنوں کے لئے جو احمدیت کے ارد گرد پھیلے ہوئے ہیں۔ کہ وہ خدا جس کے "کُن" کہنے سے ہر چیز پیدا ہوتی ہے۔ اور فنا ہوتی ہے وہ ان فتنوں کو مٹائے۔ اور اپنا خاص نشان دکھائے۔ دعائیں کرو۔ اپنے سے لئے کہ اللہ تعالےٰ تمہیں دعا کی توفیق دے۔ دعائیں کرو۔ ان مُردہ دلوں کے لئے جو تمہارے ساتھ ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے دلوں میں ایمان نہیں۔ وہ ایمان کا جبّہ پہنے ہوئے ہیں۔ لیکن درحقیقت وہ بھیڑیئے ہیں۔ جنہوں نے بھیڑوں کی کھال پہنی ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی اصلاح کرے۔ اور

انہیں صحیح ایمان بخشے

پھر دعائیں کرو۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے پارٹیشن کے موقعہ پر اپنے ایمان کو کھو دیا۔ اور وہ چوری۔ بے ایمانی۔ بددیانتی جھوٹ۔ فریب اور دوسری ناجائز حرکات کے مرتکب ہوئے۔ کہ خدا تعالےٰ ان کو سمجھ دے۔ ان کو توبہ کی توفیق دے اور ان کو اس ذلیل حالت سے بچائے جو ان کو دوزخ سے ورے نہیں رکھ سکتی۔ پھر دعائیں کرو۔ اپنے بیوی بچوں کے لئے اپنے قریبیوں اور دوستوں کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو اس موقع پر یہاں حاضر نہیں ہو سکے۔ لیکن انہوں نے دعا کی تحریک کی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ سب پر فضل کرے۔ سب کے کاموں میں برکت دے۔ ان کی مشکلات۔ اور تنگیاں دُور کر کے ان کے لئے فراخی کے سامان پیدا کرے اور یہ کہ اللہ تعالےٰ تمہاری زبانوں اور تحریروں میں برکت ڈالے۔ اور لوگ زیادہ سے زیادہ احمدیت میں داخل ہوں مگر اس احمدیت میں نہیں۔ جس کا نمونہ تم میں سے بعض پیش کر رہے ہیں۔ بلکہ اس احمدیت میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں قائم کرنا چاہتے تھے۔

درخواست دُعا

عزیزم مولوی شوکت حسین صاحب شاد مولوی فاضل سندھ خط کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں کہ والدہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ تمام احباب سے والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمد حسین کاتب الفضل

دُعائے نعم البدل

قادیان سے اطلاع ملی ہے کہ چوہدری عبدالعزیز صاحب۔ معاون ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان کا خورد سال لڑکا مورخہ ۱۱ ؍ ۳ کو وفات پا گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ بچہ پیدائشی طور پر کمزور تھا۔ قریباً ڈیڑھ سال عمر پائی۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صبر کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ (انچارج دفتر حفاظت مرکز)

مجلس مشاورت مورخہ ۸-۹-۱۰ اپریل کو منعقد ہوگی

جماعتیں حسب قواعد نمائندگان منتخب کر کے جلد اطلاع بھجوائیں

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال مجلس مشاورت ۸-۹-۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہی ہے۔ ابھی تک نمائندگان کی اطلاعات موصول نہیں ہو رہیں۔ لہٰذا جلد حسب قواعد انتخاب کر کے سیکرٹری مجلس مشاورت کے نام حسب ذیل مسودہ کے مطابق اطلاع بھجوائی جائے۔

سیکرٹری صاحب مشاورت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احباب جماعت احمدیہ .... نے اجلاس عام میں اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے

(نام نمائندگان)

(۱) .... (۲) ....

(۳) .... (۴) .... وغیرہ وغیرہ

کو چندہ دہندگان کی تعداد کے قواعد کے مطابق اور شرائط انتخاب مطبوعہ الفضل کے بموجب نمائندہ منتخب کیا ہے۔

نیز تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ نمائندگان باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہیں اور ان کے ذمہ حسب قاعدہ کوئی بقایا نہیں ہے۔

دستخط (........)

امیر۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ....

(سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

لجنہ اماءاللہ ربوہ کی تعزیتی قرارداد

ممبرات لجنہ اماءاللہ ربوہ حضرت بھابی زینب صاحبہ کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہیں۔

بھابی زینب صاحبہ اپنے اندر خدمت دین کا بے پناہ شوق رکھتی تھیں۔ اور عورت ہونے کے لحاظ سے جو بھی خدمت کا موقع ملتا اس میں پیش پیش رہتیں۔ ہمیشہ لجنہ اماءاللہ کی سرگرم کارکن رہیں۔

مرحومہ عزیزوں سے حسن سلوک کا بہترین نمونہ تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہر فرد سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جنت الفردوس میں بہترین مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے درجات بلند کرے۔ آمین ثم آمین

(ممبرات لجنہ اماءاللہ ربوہ)

ضروری اعلان

مجلس مشاورت کے موقعہ پر لائبریریوں کے لئے کتب دی جائیں گی۔ جن جماعتوں میں لائبریریاں قائم ہیں وہ نظارت اصلاح وارشاد سے کتب وصول کر لیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دُعا

حیدرآباد ڈویژن میں احمدیہ فارمز تحریک جدید سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ موسم کی خرابی کے باعث فصلوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ بزرگان سلسلہ۔ صحابہ کرام اور احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سلسلہ کی اراضیات کو آفات سے محفوظ رکھے اور اشاعت اسلام کیلئے وہاں زیادہ سے زیادہ آمد کے ذرائع مہیا فرمائے۔ خاکسار وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ

ربوہ کے احمدی تاجر کی قابل تعریف دیانت داری

"چوہدری محمد حیات صاحب ولد برکھا ساکن چک ۱۰۷ جنوبی سرگودھا کا ایک چھترہ گم ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اسے بہت پریشانی تھی۔ یہ چھترہ اتفاق سے ربوہ کے ایک احمدی کپڑا فروش چوہدری تاج الدین صاحب (فیکٹری ایریا ربوہ) کو مل گیا۔ وہ اصل مالک کی تلاش کرتے رہے۔ اور جب انہیں اصل مالک کا علم ہوا تو انہوں نے چھترہ مالک تک پہنچا کر قابل تعریف دیانت داری کا ثبوت دیا۔ جس کے لئے ہم نہ صرف ان کے شکر گذار ہیں۔ بلکہ (باوجود غیر احمدی ہونے کے) جماعت احمدیہ ربوہ کی امانت و دیانت کے معترف ہیں۔"

خاکسار محمد عبد الرحمٰن امام مسجد چک ۱۰۷ جنوبی سرگودھا

---

(۱) **داخلہ پبلک سکول سرگودھا** — پاکستان ایئر فورس دسواں پی کیڈٹ داخلہ طلبہ امتحان میٹرک کے لئے تیار کئے جاتے ہیں اور بشرط ضرورت ایف ایس سی کرنے کا میاب طلبہ کے لئے پی اے ایف پی ٹی ڈی (پی) پر اپنے میں جانا لازم۔

شرائط:۔ چھٹی جماعت پاس یا ہم قدر سٹینڈرڈ عمر ۱/۹/۶۰ کو ۱۲ سال تک۔ امتحان داخلہ تحریری ۱/۵/۶۰ کو انگلش وحساب۔ مراکز امتحان پی اے ایف سٹیشن کراچی۔ ۔ راولپنڈی ۔ پشاور ۔ لاہور کینٹ ۔ نیز پبلک سکول سرگودھا و گورنمنٹ کالج کوئٹہ ۔ ڈھاکہ ، چٹاگانگ ۔ کامیاب امیدواران کا ٹسٹ ذہانت و انٹرویو و میڈیکل ۔ آخری انتخاب بدست ایئر ہیڈ کوارٹرز ۔ تین ہزار سالانہ سے کم آمد والے سرپرست کی صورت میں فیس ندارد ۔ اس سے اوپر ۳۰۰۰ سالانہ آمد پر ۱۵ تا ۱۰۰ ماہوار فیس درجہ بدرجہ ۔ رہائش ۔ وردی ۔ کتب ڈاکٹری امداد سرکاری۔

مجوزہ فارم ہائے درخواست نیز دیگر تفصیل پی اے ایف کے دفتر بھرتی سے حاصل کریں اور مکمل کر کے وہیں دیدیں۔ آخری تاریخ برائے درخواست ۱۵/۴/۶۰ (سپرنٹ ۱۶/۳/۶۰)

(۲) **داخلہ فیلڈ اسسٹنٹ ٹریننگ کلاس سرگودھا** — درخواستیں مشتمل بر کوائف ذیل ۲۵/۳/۶۰ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت راولپنڈی ۔ نام ۔ ولدیت ۔ قابلیت ۔ عمر ۔ گھر کا ایڈریس ضروری شمولات (۱) مصدقہ نقول اسناد (۲) دو ذمہ دار اشخاص کی تصدیق کہ امیدوار کا والد کسان ہے ۔ شرط میٹرک (پ ٹ ۱۶/۳/۶۰)

(ناظر تعلیم ۔ ربوہ)

امتحان انصار اللہ میں التوا — بعض مجالس کے اس عذر کی بنا پر کہ ماہ رمضان میں تیاری امتحان مشکل ہے ۔ کتاب شہادۃ القرآن کا امتحان ۱۷ ار کی بجائے ۲۷ اپریل کو ہوگا ۔ اب رمضان کے بعد تیاری کے لئے احباب کو دیگ مہینہ مل جائے گا ۔ اس لئے جملہ انصار اللہ کو شامل امتحان ہونا چاہئے ۔ زعماء صاحبان سب خواندہ اراکین کو شامل کرنے کی سعی فرمائیں ۔ کتاب دیکھ کر پرچہ جوابات تیار کرنا ہے ۔ اور وہ بھی گھر بیٹھے ۲۷/۴ تک ۔ (قائد تعلیم)

خدام الاحمدیہ کے جملہ قائدین اضلاع اور علاقائی توجہ فرمائیں

دفتر مرکزیہ وہال کی تعمیر کے سلسلہ میں عطیہ جات جمع کرنے کے لئے محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے متعدد ارشادات بھجوائے جا چکے ہیں ۔ مگر اس سلسلہ میں ساعی کی رفتار تا حال غیر تسلی بخش ہے ۔ ایسی ہنگامی نوعیت کے کاموں کو لمبے عرصہ تک ٹلکائے چلے جانے سے بنیادی قسم کے کاموں پر اچھا اثر نہیں پڑتا ۔

لہٰذا براہ مہربانی اپنے قابل احترام نائب صدر صاحب کی آواز پر ولولہ اور عزم کے ساتھ آگے آکر خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنیں ۔ اور اس کام کو بہت جلد پایۂ تکمیل تک پہنچا دیں ۔ نیز رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی استعانت کے لئے بھی باقاعدگی سے دعائیں کرتے رہیں ۔ جزاکم اللہ

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

السّابقون الاوّلون میں شامل ہونے کا شرف

اس سال السّابقون الاوّلون کی پہلی دعائیہ فہرست ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء کو سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی گئی ۔ چنانچہ ۲۹ رمضان المبارک کے موقع پر بھی اس سال کی دوسری دعائیہ فہرست انشاء اللہ تعالیٰ پیش حضور کی جائے گی ۔ جو دوست پہلی فہرست میں شمولیت کا شرف حاصل نہیں کر سکے وہ ۲۹ رمضان کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کے لئے اس دن سے پہلے پہلے اپنا چندہ تحریک جدید ادا فرمانے کا پورا پورا خیال رکھیں ۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وقار عمل کے بارہ میں خدام الاحمدیہ ربوہ توجہ فرمائیں

سال رواں کی سکیم آپ کی نظر سے گذر چکی ہے ۔ اس میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے لئے مرکزی نقطہ یہ ہے کہ ہر خادم اپنے گھر کا ماحول صاف ستھرا رکھے ۔ لہٰذا اس نیک مقصد کے حصول کے لئے خدام الاحمدیہ کے "عہد" کی روشنی میں روزانہ تھوڑا سا وقت نکالنے کی درخواست کرتا ہوں ۔ کیونکہ خاطر خواہ نتیجہ عمل کرنے سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے ۔

(مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب بی اے ۔ بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر اڑھائی سال سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں ۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے ۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفایابی عطا کرے (زاہدہ فرحت)

(۲) خاکسار کے والدین کی صحت یابی اور خاکسار کے امسال میٹرک امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔ (منصور مختار احمد ندیم ۔ ربوہ)

(۳) خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (رائے شمشیر خاں جودیہ کارکن دفتر اصلاح وارشاد ربوہ)

(۳) میری لڑکی نے امسال میٹرک کا امتحان دینا ہے اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (عبد القیوم کمپونڈر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

(۴) بندہ آجکل مالی مشکلات سے دوچار ہے ۔ احباب سے درخواست دعا ہے ۔ (عبد الرحمٰن مبشر ڈیرہ غازیخاں)

(۵) میرا لڑکا بشیر احمد چند روز سے بیمار ہے ۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے (عبد الحکیم ایجنٹ روزنامہ الفضل اوکاڑہ)

(۶) محترمہ عائشہ بانو صاحبہ بنت حکیم محمد زمان صاحب مرحوم ان دنوں ذیابیطس اور دیگر عوارض سے شدید بیمار ہیں اور بھی ۔ تکالیف ہیں ۔ بزرگان سلسلہ ہماری محترم بہن کی شفایابی اور بہتری کے لئے دعا فرمائیں ۔ (ڈاکٹر محمد الدین امیر جماعت چکوال ضلع جہلم)

(۷) میری نظر بہت کمزور ہو گئی ہے احباب بینائی کی بحالی کے لئے دعا فرمائیں (شیخ محمد منیر اچھرہ لاہور)

(۸) میرے خاوند ڈیڑھ سال سے قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں جس کی وجہ سے ہم سخت مشکلات میں ہیں ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمائے اور ہماری مشکلات دور کرے ۔ (اہلیہ چوہدری محمد نواز ربوہ)

(۹) میرا بڑا بھائی محمد رشید نثار جماعت نہم کا امتحان دے رہا ہے ۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (ایم ظفر چوہڑ کانہ منڈی)

(۱۰) خاکسار امسال ایف اے کا امتحان دے رہا ہے ۔ احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے ۔ (محمد احمد ٹی آئی کالج ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۵۸۸ میں عائشہ بیگم زوجہ غلام رسول صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاک خانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{10}$ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت کرتی ہوں حق مہر مبلغ ایک ہزار /۱۰۰۰ روپیہ نقد خاوند مرحوم سے وصول کر چکی ہوں اور ایک جوڑی کانٹے طلائی قیمتی ایک /۱۰۰ صد روپیہ وزنی ایک تولہ ہے اس کے دسویں حصہ کی /۱۱۰ روپیہ رقم بنتی ہے اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اس جائیداد کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد نشان انگوٹھا عائشہ بیگم موصیہ مذکورہ سکنہ مانگا ڈاک خانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد عبدالکریم سکرٹری مال جماعت مانگا چانگریاں ڈاک خانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ کاتب الحروف ۱۱-۱-۶۰

گواہ شد۔ خالد محمود پسر موصیہ مذکور بقلم خود۔

نمبر ۱۵۶۰۰ میں غلام احمد ولد چوہدری حیات محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۱ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸ر جنوری ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد اس وقت بذریعہ جیب خرچ جو کہ والدین کی طرف سے مبلغ /۱۰ روپے ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا اس کے بعد کوئی اور جائیداد و آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز

میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کی بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط غلام احمد (راقم الحروف)

العبد غلام احمد

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا $\frac{1}{4}$ ۸

گواہ شد غلام محمد پرویز وصیت نمبر ۱۱۰۷۲ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ

نمبر ۱۵۶۰۷ میں ملک رشید الدین انور احمد سیکرٹری وصایا ولد ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مختار عام صدر انجمن احمدیہ دار المسیح قادیان (بھارت) قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علمی پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک $\frac{119}{7.5.R}$ نیاز نگر ڈاک خانہ براستہ کسووال ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷ر جنوری ۱۹۶۰ء حسب ذیل کرتی ہوں۔

میری اس وقت مندرجہ ذیل منقولہ جائیداد ہے۔

(۱) کتب ذاتی مالیتی /۵۰ میزان /۵۰ روپے

میں اپنی اس منقولہ جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میں اس وقت ہائی سکول کا طالب علم ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرے والد صاحب محترم مجھے مبلغ پانچ /۵ روپے ماہوار بطور جیب خرچ دیتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

المرقوم مورخہ ۲۷ر جنوری ۱۹۶۰ء

العبد ملک رشید الدین انور بقلم خود

گواہ شد برکت اللہ بی اے (آنرز) موصی نمبر ۵۲۰۸ ۹۰۔ لارکالج ہوسٹل۔ لاہور حال نزیل نیاز نگر ۲۷-۱-۶۰

گواہ شد ملک نیاز محمد بقلم خود موصی نمبر ۹۴۰ میڈیکل پریکٹیشنر چک $\frac{119}{7.5.R}$ براستہ کسووال ضلع منٹگمری۔

نمبر ۱۵۰۵۸ میں منور حسین خان ولد محمد حسین خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر $\frac{1}{2}$ ۲۳ سال تقریباً تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۳۶ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{6}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میری منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ (والد صاحب الحمد للہ بقید حیات ہیں)

(۲) منقولہ جائیداد روزمرہ کے گھریلو استعمال کی چیزوں اور کپڑوں پر مشتمل ہے (۳) میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۱۶۶ روپے ہے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد منور حسین بقلم خود

گواہ شد محمود الحسن باجوہ محلہ دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا

نمبر ۱۵۱۴۳ میں امینہ بیگم زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن مکان نمبر ۱۸ بی سلطان پورہ روڈ لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ پانصد روپیہ وصولی زیور کی صورت میں خاوند سے پایا ہے۔ زیور ڈھائی تولہ طلائی قیمتی مبلغ دو صد روپیہ۔ کل میزان سات صد روپیہ۔ میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا

المرقوم چوہدری محمد شریف موصی نمبر ۸۲۶۷

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد۔ محمد شریف خاوند موصیہ موصی نمبر ۸۲۶۷

نمبر ۱۵۶۰۵ میں اللہ بخش ضیاء ولد میاں کرم الٰہی صاحب قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۵۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ۴/۶ -E- /۱ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ر فروری ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تجارت کرتا ہوں جس کے سلسلہ میں مجھے ماہوار آمد اوسطاً چار سو روپے ہے میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

فقط ۲۸ر فروری ۱۹۶۰ء

العبد اللہ بخش ضیاء بقلم خود

گواہ شد احمد گل پراچہ سیکرٹری وصایا حلقہ ناظم آباد کراچی۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۶۰۶ میں محمد شفیع ولد خدا بخش صاحب قوم ککے زئی پیشہ کوئی نہیں۔ عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں اور نہ ہی بوجہ بیماری میری کوئی آمدنی ہے۔ میں اپنے بیٹے لطیف احمد سرور کے پاس رہتا ہوں۔ روٹی کپڑے کے علاوہ وہ مجھے /۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ دیتے ہیں۔ میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد محمد شفیع بقلم خود

گواہ شد۔ شیخ عبدالعزیز ولد میاں سلطان محمود سکنہ محلہ دھوبی گھاٹ دار البرکات وصیت نمبر ۷۱۴۳

گواہ شد عبداللہ بقلم خود وصیت نمبر ۱۱۵۵۳ محلہ اسلام پورہ دھوبی گھاٹ ۱۳-۲-۶۰

پوری قیمت ادا کر کے متروکہ املاک پر مالکانہ حقوق حاصل کئے جا سکیں گے

دوسرے دعویداروں کو اپنے ساتھ ملانے کی تاریخ ۳۰ اپریل تک بڑھا دی گئی

لاہور ۲۲ مارچ۔ سید ہاشم رضا چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے ایک بیان میں کہا ہے جو دعویدار مہاجر، غیر دعویدار مہاجر اور مقامی اپنے نام منتقل شدہ متروکہ جائیدادوں کی مقررہ قیمت ادا کر دیں گے ان کے نام مستقل بیع نامے جاری کر کے ملکیت کے حقوق کو آخری شکل دے دی جائے گی۔

آپ نے کہا جو لوگ اپنے نام منتقل شدہ متروکہ جائیدادوں کے ملکیتی حقوق حاصل کرنے کے خواہاں ہوں انہیں جائیداد کی رجسٹریشن کے ضابطوں کے مطابق کارروائی کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا میں جلد ہی سیٹلمنٹ افسروں کے نام ہدایت جاری کر دوں گا کہ جس صورت میں کسی شخص کی طرف سے بقائے ادا کر دیئے جائیں اس کے نام مستقل بیع نامہ جاری کر دیا جائے۔

سید ہاشم رضا نے دعویدار مہاجروں، غیر دعویدار مہاجروں اور مستحق مقامیوں کے ساتھ بعض دعویدار مہاجرین کے مل جانے سے متعلق حکومت کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ چونکہ یہ پالیسی بڑی کامیاب رہی ہے۔ لہٰذا دعویدار مہاجروں کو ساتھ ملانے کی آخری تاریخ تیس اپریل ۱۹۶۰ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ جو دعویدار مہاجر دوسرے دعویدار مہاجروں، غیر دعویدار مہاجروں یا مستحق مقامی لوگوں سے مل جانا چاہتے ہوں ہیں ان کی سہولت کے لئے سارے مغربی پاکستان اور کراچی کے ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں کے نام ہدایات جاری کر دوں گا کہ وہ متروکہ جائیدادوں کے قابضین سے تحریری طور پر اطلاعات وصول کریں آپ نے کہا چھوٹے کلیموں والے دعویدار مہاجرین یا غیر دعویدار مہاجرین اور مستحق مقامی باشندے جو کسی متروکہ جائیداد کے سلسلہ میں دوسرے دعویدار مہاجرین کو اپنے ساتھ ملانے کے متمنی ہوں انہیں مقبوضہ متروکہ جائیداد کی ساری تفصیلات پیش کرنی چاہئیں۔ اور بتانا چاہیئے کہ انہیں متعلقہ دعویدار مہاجر کے کلیم میں سے کتنی رقم کی ضرورت ہے ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر اس اطلاع کو متعلقہ دعویدار مہاجر تک پہنچائیں گے۔ جو متعلقہ قابض اشخاص سے مل جانے کے بارے میں معاہدہ کرنے کا خواہاں ہو۔ آپ نے کہا۔ اگر مقبوضہ جائیداد کا کوئی قابض غیر دعویدار مہاجر کسی دعویدار مہاجر کو ساتھ ملانے کا متمنی ہو تو این۔سی۔ایچ فارم پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

آپ نے کہا سیٹلمنٹ کی کارروائی دعاوی کے تصفیہ کیلئے جاری ہے اور مذکورہ فیصلہ اسلئے کیا گیا ہے کہ جن دعویداروں کے قبضے میں کوئی متروکہ جائیداد نہیں ان کے لئے متروکہ جائیداد پر قابض ہونے کی گنجائش نکالی جائے۔ جلد ہی ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ ایسے فارم وصول کریں جو دعویدار مہاجروں کو ساتھ ملانے کے معاہدے کی بناء پر مرتب کئے جائیں۔ لیکن جو جائیداد پہلے ہی قرعہ اندازی کی سکیم میں شامل ہو چکی ہو اس کے متعلق ایسا کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔

مزید اشیائے صرف کے درآمدی لائسنس آج سے جاری کئے جائیں گے

پانچ کروڑ روپے کے زرمبادلہ کا کوٹا مختص کر دیا گیا

راولپنڈی ۲۲ مارچ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق روزمرہ کے استعمال کی بعض گنی چنی اشیاء کی رسد بڑھانے کے لئے پانچ کروڑ روپیہ کے زرمبادلہ کا خاص کوٹا جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ خاص کوٹا اس زرمبادلہ کے علاوہ ہے، جو جنوری۔جون کی درآمدی مدت کے لئے پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔ اس کوٹے کو نہ صرف اشیائے صرف بلکہ ایسی صنعتوں کے لئے خام مال کی فراہمی کی غرض سے بھی استعمال کیا جائیگا جو روزمرہ کے استعمال کی اشیاء تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ لائسنس دینے کا کام آج سے شروع ہو جائے گا۔

مذکورہ اعلان کے بعد وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر عثمان علی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا آپ نے کہا حکومت کے اس فیصلے کی وجہ سے اشیائے صرف کی فراہمی نیز ان کی قیمتوں پر اچھا اثر پڑے گا آپ نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ موجودہ درآمدی مدت میں بطور مجموعی کس قدر زرمبادلہ ضروری اشیا کی درآمد کے لئے خرچ کیا جائے گا سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ زرمبادلہ کا یہ خاص کوٹا جن ضروری اشیاء کی درآمد کے لئے صرف کیا جائے گا اس میں حسب ذیل اشیاء بھی شامل ہوں گی:۔

کتابیں کاغذ جس میں خاکی ریپنگ پیپر بھی شامل ہے۔ مسالے۔ سائیکلیں، ٹائر اور ٹیوب۔ لوہے کا سامان سیکنڈ ہینڈ پرانے کپڑے۔ ڈبوں میں بند اشیائے خوردنی شیشے کی بوتلیں۔ سوڈا ایش سوڈا کاسٹک اور سور گوشت۔

جس حد تک صنعتی سیکٹر کا تعلق ہے متعدد مقامی صنعتوں کو زائد لائسنس ملیں گے تاکہ وہ اپنی پوری قابلیت کے ساتھ اشیاء صرف کی تیاری میں مصروف ہو جائیں۔ ان میں سے چند ایک صنعتیں یہ ہیں ہو بناسپتی گھی۔ ڈبوں میں بند خوراک۔ صابن سرخی پوڈر۔ ربڑ کے جوتے۔ بلیڈ سگریٹ، بری کین۔ لالٹینیں۔ سائیکل ٹائر اور ٹیوب۔ لوہے کا سامان۔ جی آئی پائپ۔ روشنائی چھاتے گرم کپڑا، ہوزری۔ کھڈی کا بنا ہوا کپڑا، بجلی کے پنکھے ڈبوں میں پھل بند۔ اور جی آئی شیٹ تیار کرتی ہیں جس حد تک کہ زراعتی سیکٹر کا تعلق ہے آلات کاشتکاری اور دوسری زراعتی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکے۔

درخواست دعا

مکرم ہدایت اللہ صاحب قریشی (دکاندار دارالصدر غربی ربوہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز خاکسار کو درد گردہ کا پہلے سے کچھ آرام ہے مکمل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

(محمد یعقوب کاتب الفضل)

یوم پاکستان پر تقریبات کا پروگرام

بقیہ صفحہ اول

ریلوے نے لاہور میں یوم پاکستان کی تقاریب کے اہتمام کے لئے سات ہزار روپے کی رقم مختص کی ہے ویسٹ پاکستان یوتھ موومنٹ کے زیر اہتمام ۲۳ مارچ کو دس بجے صبح الحمرا میں راجہ غضنفر علی خان کی زیر صدارت جلسہ ہوگا۔ لاہور لیڈیز کلب میں لیڈی عبدالقادر کی زیر صدارت ایک جلسہ میں یوم پاکستان کی اہمیت پر تقریریں ہوں گی۔

ناظم تقریبات لاہور بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن مسٹر محمد ابراہیم نور نے تمام سکاؤٹوں سے اپیل کی ہے کہ ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان حسب سابق شان و شوکت سے منائیں آپ نے کہا ہے کہ اس دن تمام سکاؤٹس اپنے گروپ ہیڈ کوارٹرز پر جمع ہوں پرچم کشائی کے بعد نماز شکرانہ ادا کریں نیز مملکت اور قومی پرچم سے وفاداری کا حلف اٹھائیں شام کو تمام سکاؤٹس اپنے بینڈ اور سکول کے دوسرے طلباء کے ہمراہ انسپکٹر آف سکولز کی جانب سے مقرر کردہ سنٹروں پر مشعل پریڈ کے لئے پہنچ جائیں۔ اس سلسلہ میں لاہور چھاؤنی، باغبانپورہ منٹو پارک، اور گول باغ چار سنٹر مقرر کئے گئے ہیں کالج کے روور سکاؤٹ اور اردگرد کے سکاؤٹس گول باغ میں جمع ہوں گے۔ مشعل پریڈ کے بعد ان میں مٹھائی تقسیم کی جائے گی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۷۹